السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ انسان مفتی سے یہ کہے کہ اس بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے ؟ یا اس کے بارے میں اسلام کی کیا رائے ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ پیرایہ بیان اختیار نہیں کرنا چاہیے کہ اس کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے یا اس کے بارے میں اسلام کی کیا رائے ہے ؟ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ مفتی جواب دینے میں غلطی کر بیٹھے، لہٰذا عین ممکن ہے کہ وہ جو جواب دے وہ اسلام کا حکم نہ ہو اور اگر حکم نص صریح ہو تو پھر کوئی حرج نہیں، مثلاً: اگر یہ کہا جائے کہ مردار کھانے کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے ؟ تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ مردار کھانے کے بارے میں اسلام کا یہ حکم ہے کہ وہ حرام ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

### عقائد کے مسائل: صفحہ 182

محدث فتویٰ